



سوال

(407) آڑھت کی آمدنی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید آڑھت کا کام کرتا ہے اور بکر کا مال اپنی آڑھت میں فروخت کرتا ہے تو بکر کے پاس مال کے آنے پر یا بدون مال کے فروخت ہوئے یا بدون روپیہ خریدار سے وصول ہوئے زید کا روپیہ بکر کو اور آڑھت لینا یہ آمدنی آڑھت کی سود ہوگی یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر آڑھت کے کام میں پیشگی روپیہ دینے کی شرط نہیں ہے بلکہ پیشگی روپیہ دینا بطور احسان ہے تو اس صورت میں آڑھت کی آمدنی سود میں داخل نہیں ہے بلکہ والے کا حق المحتسب ہے اور اگر پیشگی روپیہ دینے کی شرط ہے تو ایک حصہ آمدنی مذکور کا داخل سود ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ: 622

محدث فتویٰ